2143 ـ رسیدوں کے ساتھ لین دین کرنے کا حکم

سوال

محدد اور ثابت شدہ رسیدوں کے ساتھ لین دین کرنے کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

رسید اور کیش میمو ایك ایسی سند ہے جس کی بنا پر استحقاق کے وقت رسید والے کو اسمی قیمت ادا کی جاتی ہے، اور اس کے ساتھ اتنا نفع بھی دیا جاتا ہے جس اتفاق ہوا ہو اور وہ رسید میں بیان کردہ اسمی قیمت کی جانب منسوب ہوتی ہے یا پھر مشروط نفع ملتا ہے چاہے وہ انعام کی شکل میں ہو جو قرعہ اندازی کے ساتھ تقسیم ہو یا مبلغ میں کمی کر کے ہو.

فقہ الاسلامی اکیڈمی نے رسیدوں کےلین دین میں مندرجہ ذیل قرار پاس کی:

اول:

وہ رسیدین یا کوپن جن کی قیمت اور اس کی جانب منسوب فائدہ یا نفع ادا کرنے کے التزام کی شکل میں ہیں یہ شرعا حرام ہیں، ان کا جاری کرنا یا خریدنا اور انہیں پھیلانا سب حرام ہے، کیونکہ یہ سب سودی قرض ہیں، چاہے اسے جاری کرنے والی جہت خاص ہو یا عام جو حکومت سے مرتبط ہو، اور اسے سندیں یا تجارتی اور زخیرہ کرنے کےلیے رجسٹری جیسے نام دینا یا اسے سودی فائدے کا نام دینا جس کے ساتھ نفع یا کمیشن ملتزم ہو ان ناموں کو کوئي اثر نہیں.

دوم:

اسی طرح وہ انعامی کوپن بھی حرام ہیں جسے قرض شمار کیا جاتا ہے اور اس میں نفع یا قرض لینے والوں کے مجموعہ یا کسی ایك فرد کو زیادہ دینا نہ کہ تعیین کی بنا پر چہ جائیکہ جوے کے شبہ سے یہ سب حرام ہے.

سوم:

اور اسی طرح حرام کوپنوں اوررسیدوں ـ جاری کرنے یا خریدنا یا لوگوں میں پھیلانا سب حرام ہے ـ میں وہ رسیدیں

یا اسٹام اور وثیقے جن کی اساس کسی پراجیکٹ میں شراکت یا کسی معین تجارت پر ہو، اس طرح کہ اس کے مالکوں کو کوئي فائدہ یا مقطوع نفع نہیں بلکہ انہیں اس پراجیکٹ کے نفع سے رسیدوں اور اسٹام کے حساب سے دیا جائے گا اور وہ یہ نفع بھی اس وقت حاصل کرسکتے ہیں جب فعلا ثابت ہو جائے.

واللہ تعالی اعلم .